اکاؤنٹ میں مخصوص رقم رکھنے کی شرط پر کیش بیک کی سہولت کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-351
تاریخ:10-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک سودی بینک نے ایک کرنٹ اکاؤنٹ پر ایک سہولت نکالی ہے کہ اگر کسٹمر مذکورہ اکاؤنٹ میں ماہانہ بنیاد پر کم از کم 10 ہزار روپے رکھے اور اسی اکاونٹ کے ذریعے کے الیکٹرک کا بل ادا کرے گا تو اس کو 2000 روپے تک کیش بیک ملے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس سہولت کو حاصل کرنا، جائز ہے؟ اس کی تفصیل بینک نے اپنی ویب سائٹ پر بھی بیان کی ہوئی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں مذکورہ سودی بینک کے کرنٹ اکاؤنٹ میں کم از کم 10 ہزار روپے رکھنے اور پھر اس اکاؤنٹ کے ذریعے بل کی ادائیگی پر کیش بیک کی سہولت حاصل کرنا، جائز نہیں کیوں کہ کرنٹ اکاؤنٹ میں جو رقم جمع کی جاتی ہے اس کی حیثیت قرض کی ہوتی ہے اور قرض پر کسی قسم کا مشروط نفع دینا یا لینا جائز نہیں ہے۔

جیسا کہ حدیث پاک میں فرمایا گیا:

"کل قرض جر منفعة فهو ربا۔"

یعنی قرض کی بنیاد پر جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنز العمال، حدیث 15516، جلد6، صفحہ 238، بیروت)

پوچھی گئی صورت میں قرض پر ایک مشروط نفع دینے کا معاملہ ہے۔ مشروط نفع کی مقدار طے نہ کی جائے تب بھی وہ نفع سود ہی ہوتا ہے۔ ضروری ہے کہ کوئی بھی مسلمان ایسا اکاؤنٹ نہ کھلوائے جو کہ سود پر مبنی ہو۔ در مختار میں ہے:

"کل قرض جر نفعاً حرام"

یعنی نفع کا سبب بننے والا قرض حرام ہے۔

(در مختار، جلد7، صفحہ 413، دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں اس عبارت کے تحت لکھتے ہیں:

"اذا کان مشروطاً"

یعنی مشروط نفع حرام ہے۔

(ردالمحتار، جلد7، صفحہ413، دارالفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے قرض کی بنیاد پر نفع حاصل کرنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: "کسی طرح جائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ217، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ قرض دینے والے سے متعلق فرماتے ہیں: "یوہیں کسی قسم کے نفع کی شرط کرے، ناجائز ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ759، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

05ربیع الاول1446ھ/10ستمبر2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہلسنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

Email:appointment@iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ